سے، موطا امام محمد حضرت مولانا عبدالحق نافع گل صاحب سے، نسائی حضرت مولانا ریاض الدین صاحب سے، اور موطا امام مالکؒ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب سے پڑھیں۔ ۱۳۵۵ھ میں سند فراغت حاصل کی۔

تدریسی خدمات | فراغت کے بعد قومی مدرسہ علی گڑھ میں تمام علوم و فنون کی کتابیں پڑھاتے رہے۔ ہر روز ۱۴ اسبق پڑھانے کا معمول تھا، کتب حدیث بھی زیر درس رہیں، تقسیم ملک تک تقریباً سات آٹھ سال یہیں پڑھاتے رہے۔ اس مدرسہ میں آپ نائب شیخ الحدیث تھے۔

وطن کو واپسی | تقسیم ملک کی وجہ سے ۱۹۴۷ء میں آپ عازم وطن ہوئے، اور تقریباً تین سال گھر پر پڑھاتے رہے۔

دارالعلوم حقانیہ میں | ۱۳۷۰ھ میں دارالعلوم حقانیہ میں آپ کی تدریسی خدمات حاصل کر لی گئیں، ۲۲ سال سے یہاں اعلیٰ کتب پڑھانے میں مصروف ہیں۔ خاص طور سے معقولات کی اونچی کتابوں میں آپ کو بڑی درک ہے اور عموماً یہی کتابیں پڑھاتے رہے ہیں۔

صوفیانہ مسلک | آپ حضرت مولانا عبدالمالک صاحب سے بیعت ہیں، اور انہوں نے اجازت بیعت سے بھی نوازا ہے۔

اولاد | آپ کے چار فرزند اور چار بچیاں ہیں۔ بڑے فرزند جمال عبدالناصر دسویں میں پڑھ رہے ہیں اور ساتھ ہی دینی کتب کی تحصیل بھی جاری ہے۔ ان سے چھوٹے رفیع الدین ہیں، ان سے چھوٹے نصیر الدین اور سب سے چھوٹے جناب جلال الدین ہیں۔

اخلاق و عادات | دارالعلوم کے تمام اساتذہ کرام کے اخلاق سنت نبوی کا نمونہ ہیں۔ رہن سہن سب کی نہایت سادہ، زہد قناعت کی زندگی اور معمولی ذرائع معاش پر گذر بسر اساتذہ دارالعلوم کا طغرائے امتیاز ہے۔

سیاسی مسلک | دارالعلوم کے اساتذہ کرام سیاسی طور پر "جمعیۃ علماء اسلام" سے وابستہ ہیں۔ دارالعلوم دیوبند کے ہم مسلک ہیں اور بالعموم حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی کے ہم مشرب اور ان کے جان نثار معتقدین میں سے ہیں۔

حضرت مولانا محمد علی صاحب مدظلہٗ

وطن اصلی | شانگلین، ضلع سوات۔

ولادت | آپ ۱۹۱۹ء میں موضع شانگلین ڈاک خانہ تحصیل خوازہ خیلہ ضلع سوات مالاکنڈ ڈویژن